



سوال

میری ایک سال پہلے شادی ہوئی، میرے سسرال والوں نے ہم سے شادی سے پہلے بے شمار جھوٹ بولے۔ شادی کے بعد مجھے علم ہوا کہ میرا شوہر نوکری نہیں کرتا، بلکہ بڑے عرصے سے نشہ کرنے کا عادی ہے۔ وہ مجھے خرچہ بھی دیتا تھا، بلکہ ایک سال کے اندر کئی بار میری ذاتی چیزیں اور پیسے چوری ہوئے، عید سے پہلے میں نے خود اپنے شوہر کو پیسے چوری کرتے ہوئے دیکھا ہے، گھر کے کھانے پینے کا نظام جو انٹ فیملی سسٹم کی وجہ سے چلتا رہا، جو زیور انہوں نے مجھے بطور حق مہر کے دیا تھا وہ انہوں نے لپٹنے قبضے میں کر لیا، مجھے ذہنی طور پر ٹارچر کیا اور طلاق کی دھمکیاں دیتے رہے، میں عید کے موقع پر والدین کو عید ملنے آئی تو میں نے واپس نہ جانے کا فیصلہ کیا، اتفاق سے میں ان کی طرف سے دی ہوئی چوڑیاں پس کر آئی تھی جس کا وہ بار بار مجھ سے مطالبہ کر رہے ہیں، مجھے اس مسئلے میں شرعی رہنمائی درکار ہے۔

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

خاوند اور بیوی کا رشتہ باہمی محبت کی بنیاد پر قائم ہوتا ہے۔ میاں بیوی نکاح کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے مودت اور محبت کے ایسے رشتے میں بندھ جاتے ہیں جو زندگی بھر قائم رہتا اور دن بدن مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةَ وَرَعْمَةٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (الروم: 21)

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہی سے بیویاں پیدا کیں، تاکہ تم ان کی طرف (جا کر) آرام پاؤ اور اس نے تمہارے درمیان دوستی اور مہربانی رکھ دی، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں جو غور کرتے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

لَمْ تَرَ لِنَسَائِنِ مِثْلِ النِّكَاحِ (سنن ابن ماجہ، النکاح: 1847) (صحیح)

ہم نے دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی چیز نہیں دیکھی۔

1. اس لیے اس مبارک رشتے کی بنیاد جھوٹ پر رکھنا۔ جس کے بولنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ درست نہیں ہے۔ ایسے ہی چوری کرنا کبیرہ گناہ ہے، اللہ تعالیٰ نے چوری کرنے والے کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح ذہنی اذیت دینا بھی ناجائز اور حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَالِمًا فَهُمْ لَعَنُوا لَعْنَةً وَخَرَسُوا خَرَسًا (الأحزاب: 58)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیف دیتے ہیں، بغیر کسی گناہ کے جو انہوں نے کمایا ہو تو یقیناً انہوں نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

1. بیوی کو رہائش، لباس اور کھانا فراہم کرنا خاوند پر فرض ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَعَلَى الْوُدَّةِ رِزْقُهُنَّ وَكِتَابُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (البقرة: 233)

اور وہ مرد جس کا بچہ ہے، اس کے ذمے معروف طریقے کے مطابق ان (عورتوں) کا کھانا اور کپڑا ہے۔

اور فرمایا :

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ (الطلاق: 6)

انہیں وہاں سے رہائش دو جہاں تم رہتے ہو، اپنی طاقت کے مطابق۔

اور فرمایا :

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِّرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُلْقِ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا آتَا بِمَا سَيَحْمِلُ اللَّهُ بَعْدَ عُصْرِ يُنْفِقُ (الطلاق: 7)

لازم ہے کہ وسعت والا اپنی وسعت میں سے خرچ کرے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو تو وہ اس میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کی جو اس نے اسے دیا ہے، عنقریب اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔

1. حق مہر عورت کا حق ہے، اگر انہوں نے آپ سے چھین لیا ہے یا بہانے سے اپنے قبضے میں کر لیا ہے تو یہ ظلم ہے، یہ آپ کا حق ہے اور آپ کو ملنا چاہیے۔ اگر خاندان کے افراد کو اس معاملے میں شامل کرنے سے کوئی حل نکل سکتا ہے تاکہ آپ کا حق مہر آپ کو واپس مل جائے تو افہام و تفہیم سے اس مسئلہ کو سلجھانا چاہیے، اگر حل کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو جو آپ چوڑیاں پہن کر آتی ہیں، اگر ان کی قیمت حق مہر کے برابر ہے تو آپ شرعی طور پر ان چوڑیوں کو رکھنے کا اختیار رکھتی ہیں، اور اگر ان چوڑیوں کی قیمت حق مہر سے زیادہ ہے تو حق مہر کے برابر آپ رکھ سکتی ہیں، باقی انہیں واپس لوٹا دیں۔

2. آپ کا خاوند نے عادی ہے، اس کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے، ایسے بہت سے مراکز بن چکے ہیں جو نشے کے عادی افراد کا علاج کرتے ہیں، اس معاملے میں دونوں طرف سے خاندان کے افراد کو شامل کیا جائے تاکہ اس مسئلے کا کوئی بہتر حل نکل سکے اور نکاح برقرار رہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی



مجلس البحث الإسلامي
محدث فتاوى

فضيلة الشيخ عبد الخالق حفظه الله

فضيلة الشيخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضيلة الشيخ عبد الحليم بن محمد بلال